سوال

(614) نماز باجماعت ادا کرو خواہ امام تمھیں ناپسند ہو

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

میں مسجد میں نماز ادا کرنے کےلئے گیا تو دیکھا کہ وہاں ایک شخص امام ہے جس کے پیچھے نماز پڑھنا مجھے پسند نہیں تو اس صورت میں مجھے کیا کرنا چاہیے تاکہ میں جماعت کے اجرو ثواب کو حاصل کرسکوں ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاته!

الحمد لله، والصلاة والسلام علىٰ رسول الله، أما بعد!

جب آپ مسجد میں نماز باجماعت ادا کرنے کےلئے جایئں اور لوگوں کو نماز پڑھتا ہوئے پایئں تو ان کے ساتھ مل کر نماز ادا کریں خواہ امام ایسا شخص ہو جس کو آپ ناپسند کرتے ہوں کیونکہ نماز باجماعت ادا کرنا واجب ہے اور آپ کو جب اس کا موقع مل گیا ہے تو اب اس میں کوتاہی کرنا جائز نہیں ہے۔

اب رہ گئی یہ بات کہ اس شخص کو آپ کے ناپسند کرنے کا سبب کیا ہے؟ کیا اس کا سبب اس کے دین میں خلل ہے یا آپ دونوں کے درمیان کوئی ذاتی دشمنی ہے؟ اگر ذاتی دشمنی ہے تو مسلمان پر واجب ہے کہ وہ اپنے اور اپنے مسلمان بھائی کے درمیان کینہ و بغض کو ختم کرکے اسے الفت و محبت سے بدل دے۔ کیونکہ ارشاد باری تعالی ہے :

إِنَّمَا الْمُؤْمِنُونَ إِخْوَةٌ... ١٠ ... سورة الحجرات

''مومن تو آپس میں بھائی بھائی ہیں۔''

اور ناپسندیدگی کا سبب دین میں خرابی ہے۔ تو آپ پر واجب ہے کہ اسے سمجھایئں اور اس کے سامنے اس خرابی کو واضح کریں تاکہ وہ اپنی اصلاح کرکے دین پر صحیح طور پر چلے۔ دین کی خرابی کو دیکھ کر لوگوں کا ایک دوسرے کو چھوڑ دینا اور دلوں میں بغض وعداوت کو چھپانا ان مومنوں کی شان کے خلاف ہے جن کے بارے میں اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے :

كُنتُمْ خَيْرَ أُمَّةٍ أُخْرِجَتْ لِلنَّاسِ تَأْمُرُونَ بِالْمَعْرُوفِ وَتَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنكَرِ وَتُؤْمِنُونَ بِاللَّهِ ١١٠ ... سورة آل عمران

''(مومنو!) جتنی امتیں (یعنی قومیں) لوگوں میں پیدا ہویئں تم ان سب سے بہتر ہو کہ نیک کام کرنے کو کہتے ہو اور بُرے کاموں سے منع کرتے ہو اور اللہ پر ایمان رکھتے ہو۔'' (شیخ ابن عثمین رحمۃ اللہ علیہ)

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

صفحہ نمبر 497

محدث فتویٰ